| Barelvi Mazhab Aik Ganda Gustaakh Mazhab hai |

سنی تحریک کا سربراہ بریلوی مفتی کے فتوے کی رو سے مرتد ہو گیا ہے

روزنامہ ۱۹ فروری ایکسپریس اخبار کے صفحہ ۲ پر سنی تحریک کے سربراہ ثروت اعجاز قادری صاحب نے مسٹر محمد علی جناح کو "قائداعظم" کہا یہ کہنے پر بریلویوں کی طرف سے کس قسم کے فتوے بریلوی کفر ساز مشین گن سے گولوں کی صورت میں داغے جاتے ہیں وہ بھی آپ "مسلم لیگ کی زریں بخیہ دری" میں ملاحظہ فرمالیں

www.RazaKHaniMazhab.com

www.HaqqForum.com

www.Youtube.com/razakhanimazab

کالعدم تنظیموں نے ملکی سلامتی خطرے میں ڈال دی، ثروت اعجاز

ملک کو فلاحی ریاست بنانے کیلیے جدوجہد کر رہے ہیں، سربراہ پاکستان سنی تحریک

کراچی (اسٹاف رپورٹر) پاکستان سنی تحریک کے سربراہ محمد ثروت اعجاز قادری نے کہا ہے کہ آج کا پاکستان شدید ترین بحرانوں میں گھرا ہوا، یہود وہنود کی ایجنٹ کالعدم جماعتوں نے ذاتی مفادات اور مالی فائدے کی خاطر پوری قوم کی جان ومال عزت وآبرو کو داو پر لگا دیا ہے، پاکستان سنی تحریک کرپشن، دہشت گردی اور بیرونی مداخلت سے پاک مستحکم پاکستان چاہتی ہے اور قائداعظم محمد علی جناح کے خواب کی تعبیر اور فلاحی ریاست کے حقیقی تصور کو پورا کرنے کیلیے جدوجہد کرے گی، ان خیالات کا اظہار اُنھوں نے مرکز اہلسنت پر ذمے داران وعلمائے کرام کے علیحدہ علیحدہ وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔

محمد موسی شاہ
نو مدینہ کالونی نزد مسجد اجالہ
ٹنڈوالہیار

يايها الذين امنوا اتقوا الله وكونوا مع الصدقين ١٠

اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور سچوں کے ساتھ ہو

الحمد للہ یہ مبارک فتویٰ جس میں مسلمانوں کے مصائب
حاضرہ کے سچے صحیح اور بعونہ تعالےٰ یقیناً نافع وکامیاب علاج کا نفیس بیان
اور بدمذہبوں بددینوں کی معجون مرکب لیگ کی بطالتوں اور ہلاکتوں کا
شرعی نقطۂ نظر سے واضح تبیان ہے۔ مسمّٰی بنام تاریخی

مسلم لیگ کی زرین بخیہ دری

١٣٥٨ھ

ملقب بلقب تاریخی

احکام شریعت برہمزبانی لیگ اہل بدعت

١٩٣٩ء

فقیر حقیر اولاد رسول محمد میاں قادری برکاتی مارہری
عفی عنہٗ خادم سجادہ، عالیہ، غوثیہ، برکاتیہ مارہرہ نے لکھا

اوّل
حسب فرمائش محب سنیت جناب سیٹھ حاجی اسمٰعیل حاجی صدیق صاحب
قادری ودیگر اراکین جماعت مبارکہ اہلسنت مارہرہ

سدرشن پریس ایٹہ میں طبع ہو کر
دفتر جماعت اہلسنت خانقاہ برکاتیہ مارہرہ ضلع ایٹہ سے شائع ہوا

کمیٹی کا ممبر بننا چاہیئے یا نہیں (۸) اس مسلم لیگ کمیٹی کے اندر شرعی نقطہ نظر سے جو جو خرابیاں جو جو
ترابیاں ہوں وہ صاف صاف تحریر فرمائیں (۹) مذہب اسلام اصل ہے یا سیاسیات اصل ہیں بعض حضرات
کا کہنا ہے کہ سیاست قرآن پاک سے نکلی ہے اس کی بھی تشریح مفصل تحریر فرمائیں ان سب مسائل کا جواب مع ثبوت
تشریح کے ساتھ قرآن عظیم و احادیث کریمہ سے مرتب فرماکر حکم خدائے عزوجل اور اس کے پیارے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم کا عطا فرمائیے جس پر مسلمانان اہلسنت والجماعت عمل کریں خداوند کریم آپ کو اجر عظیم عطا فرمائے۔ آمین فقط
والسلام المستفتی فقیر ابو النصر عطاء الرضا محمد عمر خاں قادری رضوی لکھنوی غفرلہ ۲۹ محرم الحرام ۱۳۵۷ھ شنبہ از پیلی بھیت

اللھم ھدایۃ الحق والصواب

الجواب

(۱) مسٹر محمد علی جناح مذہبا رافضی سنے ہیں

(۲) کسی بھی بد دین بد مذہب کو قائد اعظم و سیدنا وغیرہ وغیرہ القاب مدح و تعظیم سے خطاب
کرنا سخت شنیع و قبیح و فظیع اشد محظور و ممنوع و حرام صریح مخالف قرآن مجید و حدیث حمید
ہے اللہ عزوجل نے فرمایا۔ اولئک کالانعام بل ھم اضل اولئک ھم الغفلون ٭ وہ
چوپایوں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بڑھکر گمراہ وہی غفلت میں پڑے ہیں نیز فرمایا۔ ان الذین
یحادون اللہ ورسولہ اولئک فی الاذلین ٭ بیشک وہ جو اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت
کرتے ہیں۔ سب بد مذہب مشرکین اور کفار اور مرتدین، وہ سب سے زیادہ ذلیلوں میں ہیں
جسے قرآن جانوروں کی طرح بلکہ ان سے بڑھکر گمراہ اور سب ذلیلوں سے زیادہ ذلیل بتائے
اوسے سیدنا اپنا سردار کہنا کھلی ہوئی مخالفت قرآن کریم نہیں تو اور کیا ہے اور قائد اعظم کے معنی
ہیں سب سے بڑا پیشوا سب سے بڑا راہ چلانیوالا رہبر و رہنما اور اللہ عزوجل فرماتا ہے۔
ولا تطع من اغفلنا قلبہ عن ذکرنا واتبع ھوٰہ وکان امرہ فرطا ٭ اور اس کا کہا نہ مانو
جس کا دل ہم نے اپنی یاد سے غافل کردیا اور وہ اپنی خواہش کے پیچھے چلا اور اس کا کام حد سے
گذر گیا جملہ مبتدعین و مرتدین کفار و مشرکین اس کے مصداق ہیں تو ان میں سے کسی کو اپنا قائد
اعظم سب سے بڑا پیشوا سب سے بڑا وہ جس کے پیچھے چلتے ہیں بتانا قرآن عظیم کی کھلی ہوئی
مخالفت نہیں تو اور کیا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا
اذا مدح الفاسق غضب الرب واھتز لذلک العرش جب فاسق کی تعریف کیجاتی ہے رب عزوجل
غضب فرماتا اور اس کے سبب عرش الٰہی ہل جاتا ہے غنیۃ المستملی شرح منیۃ المصلی میں

فرمایا المبتدع فاسق من حیث الاعتقاد وھو اشد من الفسق من حیث العمل۔ بدمذہب عقیدے کا فاسق ہے اور وہ عمل کے فسق سے بدتر ہے نیز حدیث شریف میں ہے حضور اقدس سید عالم صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے فرمایا من مشی الٰی صاحب بدعۃ لیوقرہ فقد اعان علی ھدم الاسلام جو کسی بدمذہب کی طرف اوس کی توقیر کرنے کو چلا اوس نے اسلام کے ڈھانے میں اعانت کی نیز حضور اقدس صلی اللہ تعالٰی علیہ وعلٰی آلہ وسلم نے فرمایا اہل البدع شر الخلق والخلیقۃ نیز ارشاد فرمایا اہل البدع کلاب اہل النار بدمذہب سارے جہان سے بدترین جانوروں سے بدتر ہیں۔ بدمذہب جہنمیوں کے کتے ہیں کیا کوئی سچا ایمان دار مسلمان کسی کتے اور وہ بھی دوزخیوں کے کتے کو اپنا قائد اعظم سب سے بڑا پیشوا اور سردار بنانا پسند کریگا۔ حاشا وکلا ہرگز نہیں ایسوں کی قیادت وسیادت ورہنمائی کا نتیجہ اس کے سوا کیا ہوگا کہ

اذا کان الغراب دلیل قوم ٭ سیہدیہم طریق الہالکین
ہرکہ نپس کور شد ٭ درچہ دور گور شد

(۳) الامان ووحدت کے ایڈیٹر و مالک مظہر الدین شیرکوٹی عقیدۃً وہابی دیوبندی اشرفعلی تھانوی کے مرید محمود حسن دیوبندی کے شاگرد تھے۔ ۵ مئی ۳۸ء کے الامان کے جس کے ایڈیٹر وہ خود تھے افتتاحیہ میں محمود حسن کی استادی کا اقرار ان الفاظ میں ہے ”استاذنا المکرم حضرت مولانا محمود الحسن صاحب شیخ الہند نور اللہ مرقدہٗ“ آگے چلکر محمود حسن کی نسبت ”عالم ربانی اور مجاہد حق“ وغیرہ تعظیمی الفاظ ہیں پھر مظہر الدین کے قتل کے بعد اوسی اخبار الامان ۲۱ مارچ ۳۹ء میں اون کی مختصر سوانح زندگی کے ذیل میں ہے ”مظہر الدین دیوبند کے فارغ التحصیل اور حضرت شیخ الہند (محمود حسن دیوبندی) کے شاگردوں میں تھے وہ دار العلوم دیوبند میں پروفیسر بھی رہے تھے نان کوآپریشن اور خلافت کی تحریکوں میں اونھوں نے زبردست حصہ لیا تھا“

۹ فروری ۳۹ء کے الامان میں مظہر الدین نے خود اپنے دستخط سے ایک نوٹ زیر عنوان ”الامان اولیائے الٰہی وعلمائے حقانی کے سایہ میں ضمانت فنڈ میں حکیم الامۃ حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہٗ کا عطیہ گرامی“ لکھا جس میں ”حکیم الامۃ حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہٗ“ کے القاب تعظیمی کے ساتھ الامان ضمانت فنڈ میں اشرف علی کے دس روپیہ بھیجنے کو اوس عنوان کا ثبوت ٹھہراتے ہوئے اشرف علی کے اپنے مرشد اور اپنے تھانوی کے نہایت گہرے مرید عقیدتمند ہونے کا اظہار ان الفاظ میں کیا ”اس امداد سے میرا دل باغ باغ ہوگیا اور مجھے یقین ہوگیا کہ الامان جب تک مسلمانوں کی خدمت (دہی لیگ کا پروپیگنڈا) خلوص سے کررہا ہے وہ اولیائے الٰہی اور علمائے حقانی کے سایہ میں ہے میرا عقیدہ ہے کہ حضرت